سوال

(287) کیا عدت گزرنے کے بعد نکاح میں مہر جدید لازم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنی زوجہ مطلقہ رجعیہ سے بوجہ گزرنے عدت کے نکاح جدید کرے تو اس کو مہر جدید کی حاجت ہوگی یا وہی مہر سابق کافی ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص اپنی زوجہ مطلقہ رجعیہ سے بعد گزرنے عدت کے نکاح جدید کرے تو اس پر دین مہر بھی جدید لازم آئے گا کیونکہ قانون شرع کا منشا یہ ہے کہ کوئی شخص نکاح کرے تو اس کے ذمہ دین مہر واجب س ہو جاتا ہے۔

أَن تَبتَغوا بِأَمو‌ٰلِكُم ۲٤ ... سورة النساء

(اپنے مالوں کے بدلے طلب کرو) کتبہ : ابو الفیاض محمد عبد القادر عفی عنہ اعظم گڑھی مدرس مدرسہ احمدیہ ارہ ضلع شاہ آباد۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 489

محدث فتویٰ